ہمارے پاس موجود سونے کے ایک ٹکڑے کا خیال میرے ذہن میں آیا مجھے یہ برا لگا کہ میری توجہ اس کی طرف لگی رہی چنانچہ میں نے اسے بانٹ دینے کا حکم دیدیا

عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں نبی ﷺ کے پیچھے عصر کی نماز پڑھی سلام پھیرنے کے بعد آپ ﷺ جلدی سے کھڑے ہوئے اور صفوں کو چیرتے ہوئے اپنی کسی بیوی کے حجرے کی طرف چلے گئے آپ ﷺ کی جلدی کی وجہ سے لوگ گبھرا گئے جب آپ (حجرے سے) نکل کر ان کے پاس آئے اور دیکھا کہ وہ آپ ﷺ کی سے حیرت زدہ ہیں، تو فرمایا: "ہمارے پاس موجود سونے کے ایک ٹکڑے کا خیال میرے ذہن میں آیا مجھے یہ برا لگا کہ میری توجہ اس کی طرف لگی رہی چنانچہ میں نے اسے بانٹ دینے کا حکم دے دیا" ایک اور روایت میں ہے: "میں گھر میں صدقے کے مال سے سونے کا ایک ٹکڑا چھوڑ آیا تھا مجھے یہ بات اچھی نہ لگی کہ رات میں اسے اپنے پاس رکھوں"

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے ایک دن نبی ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی نبی ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو جلدی سے کھڑے ہو کر صفوں کو چیرتے ہوئے اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کے حجرے کی طرف چلے گئے اس کی وجہ سے لوگ گبھرا گئے پھر جب آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور دیکھا کہ لوگ آپ ﷺ کے اس عمل سے حیرت میں مبتلا ہیں، تو اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو کچھ اَن ڈھلا سونا یاد آگیا تھا، جسے تقسیم کرنا ضروری تھا آپ ﷺ کو یہ بات پسند نہ آئی کہ اسے اپنے پاس رکھے رہیں اور اس کی وجہ سے آپ ﷺ کی توجہ اور ذہن اللہ تعالی سے ہٹا رہا

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3483